Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact through

Whatsapp on following numbers:+92-348-8709449,+92-303-5110135

www.urdupalace.com

"میک، میں واقعی میں کوئی ہیلووین پارٹی نہیں کرنا چاہتی۔"

میک نے اپنی عینک کے شیشوں کے پیچھے سے اپنی بیوی کی طرف دیکھا اور بولا۔ "جب تم میری مخالفت کی کوشش کرتی ہو تو اس وقت بھی واقعی بے حد کیوٹ لگتی ہو۔"

جینی کے پچاس برس سے اوپر کے گھٹنے جتنی تیزی کے ساتھ اسے اجازت دے سکتے تھے، وہ ڈائننگ روم کی کرسی پر سے اتنی تیزی کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی۔ "میک،

اس بے عیب منصوبے کی روداد جس میں معمولی سی دراڑ آ گئی تھی...

دو متضاد طبیعتوں کے مالک میاں بیوی کامیاب زندگی گزارتے ہیں تو کہیں طبیعتوں کا یہی تضاد انہیں ایک دوسرے سے علیٰحدہ ہونے پر مجبور کر دیتا ہے... مغرب کے مخصوص ماحول میں گندھی تحریر جہاں ان کے تہواروں کو نہایت جوش اور منفرد انداز میں منانے کا رواج بڑھتا جارہا ہے... ایک ایسے ہی تہوار کی پرجوش تقریب کا احوال... ہر مہمان متبادل چہرے کے ساتھ موجود تھا...

ایس انور

الٹی تدبیر

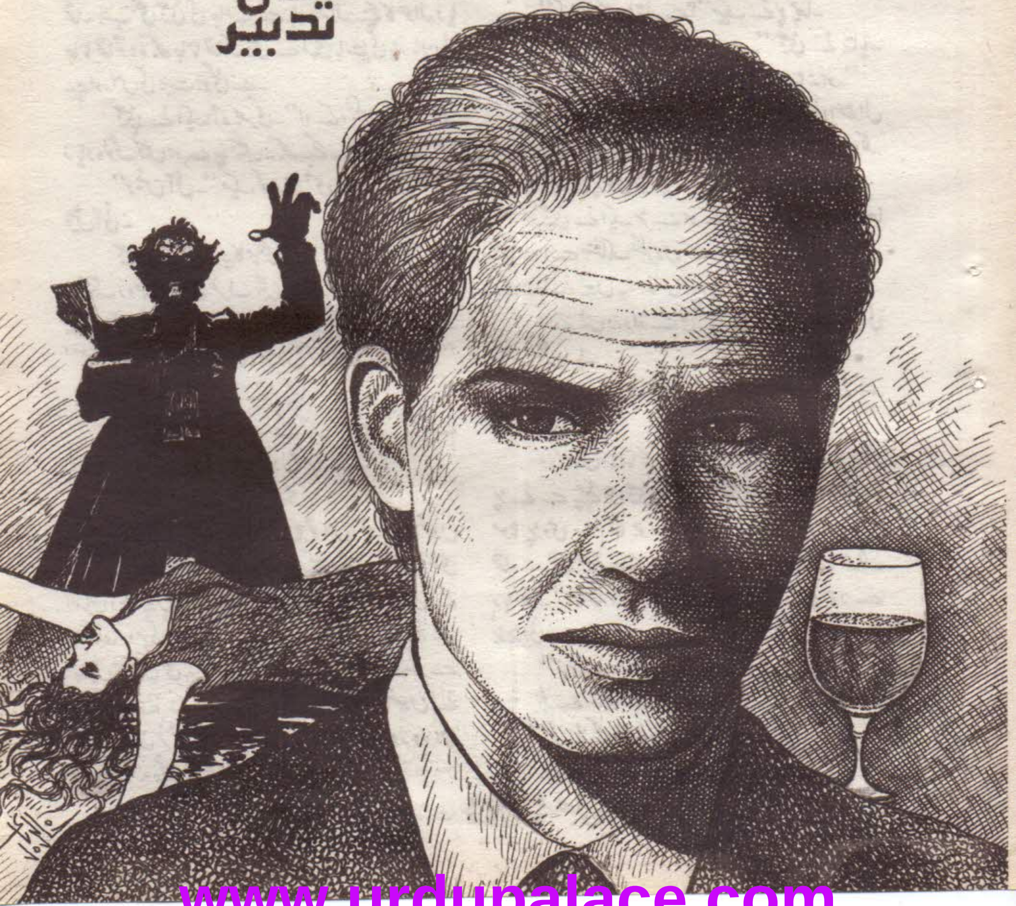

www.urdupalace.com

ہم آخر کار اپنے لیے گھر بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور تم یہاں لوگوں کا جمگھٹا لگانا چاہتے ہو۔"

"ویل اگر تم یہ سوچ رہی ہو تو ایسی کوئی بات نہیں ہے ہنی۔" میک نے ہنستے ہوئے کہا۔ "ایسی کوئی بھیڑ بھاڑ نہیں ہوگی۔ صرف چند ایک پڑوسی اور کچھ پرانے دوست ہوں گے جو صرف چند گھنٹوں کے لیے اکٹھا ہوں گے۔ ہم ان سے کہیں گے کہ وہ کاسٹیوم میں آئیں۔ یہاں لٹکے ہوئے سیبوں کو منہ سے لپکنے کا کھیل ..... اور دیگر تفریحی اشیا ہوں گی۔"

جینی دوبارہ کرسی پر بیٹھ گئی اور اپنے شوہر کو تکنے لگی۔ "میں قسم کھاتی ہوں کہ تمام بچے گھر سے باہر نکلے ہوئے نہیں ہیں۔ میرے پاس ابھی بھی یہاں ایک بارہ سالہ بچہ رہ رہا ہے۔"

میک نے کھی کھی کرتے ہوئے اخبار دوبارہ اٹھالیا اور جھک کر ایک بار پھر نظریں اخبار پر جما دیں۔ وہ جیت چکا تھا۔ جب بھی جینی کی جانب سے بارہ سالہ بچے کا حوالہ دیا جاتا تھا تو وہ سمجھ جاتا تھا کہ جینی نے اپنی بات کی ہار مان لی ہے اور اس کی جیت ہوگئی ہے۔

جینی نے ایک آہ بھری۔ "او کے، لیکن پندرہ سے زیادہ لوگ نہیں ہونے چاہئیں۔ سمجھ گئے۔ دیٹس آل۔"

"دیٹس آل۔" میک کو اپنی ہنسی دبانے میں مشکل پیش آئی۔

جینی جانتی تھی کہ یہ کام بھی اسی کو کرنا ہوگا۔ وہ اٹھی اور ڈائننگ روم کی میز کی طرف چل پڑی۔ جب وہ پلٹی تو اس کے ہاتھ میں ایک نوٹ پیڈ اور ایک پینسل تھی۔ "میں مہمانوں کی فہرست بنانا شروع کرتی ہوں لیکن ....."

"لیکن کیا؟" میک نے پوچھا۔

"مجھے نہیں معلوم ..... مجھے نہیں معلوم۔" جینی نے جواب دیا اور پھر چند نام لکھنا شروع کر دیے۔

☆☆☆

جب تہوار کا وہ دن ڈھلنے لگا تو اس وقت تک انہوں نے گھر کو کارڈ بورڈ کے شوخ بھڑکیلے رنگوں کے مصنوعی انسانی ڈھانچوں اور کاغذی پٹھوں سے سجا لیا تھا۔ ان کے ڈائننگ روم کی بڑی سی میز فنگر فوڈ اور ڈیزرٹ بوفے میں تبدیل ہو چکی تھی۔ میک نے لٹکے ہوئے سیبوں کو منہ سے لپک کر کھانے کے آئیڈیے کو رد کر دیا تھا کیونکہ انہوں نے حال ہی میں فرش پر نئے قالین بچھائے تھے اور وہ ان قالینوں کو گندہ نہیں کرنا چاہتے تھے۔

سی ڈی پلیئر پر بھوت گھروں کی موسیقی تیار تھی لیکن نہ تو جینی اور نہ ہی میک کو یاد رہا تھا کہ آئی فون اسپیکرز کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے جو ان کے بیٹے نے انہیں دیا تھا۔

نچلی منزل کے فیملی روم میں انہوں نے ایک بڑے سے فلیٹ اسکرین کے سامنے چند کرسیاں سیٹ کر دی تھیں جہاں وہ اپنے مہمانوں کو ایک پرانی ڈراؤنی فلم دکھانا چاہتے تھے۔

جینی نے وکٹورین عہد کا لباس پہنا ہوا تھا جبکہ میک نے سول وار کا فوجی یونیفارم زیب تن کیا ہوا تھا۔ یہ لباس انہوں نے اپنے رشتے داروں سے مستعار لیے تھے۔ وہ سیب سے تیار کردہ مشروب کو چکھنے لگے۔ میک نے اپنا سرخ پیپر کپ جینی کی جانب بلند کیا اور بولا۔ "تمہارے اعزاز میں مائی ڈیئر!"

جینی نے فوراً ہی گھٹنے جھکا کر اسے بھونڈے انداز میں تعظیم دی۔

"کیا بیئر کا پیپا تیار ہے؟" میک نے پوچھا۔

"عقبی پورچ میں رکھا ہوا ہے۔" جینی نے بتایا۔ "میں بس یہی چاہتی ہوں کہ بہت زیادہ پینا پلانا نہ ہو۔"

"ہنی، پریشان مت ہو۔ ٹھیک ہے، ہر کوئی اعتدال میں رہے گا۔ ان میں سے بیشتر پیدل ہی آئیں گے کیونکہ زیادہ تر مہمان پڑوسی ہی ہیں۔"

جینی نے ایک مڑے ہوئے آرائشی ڈھانچے کو سیدھا کیا اور اسے متشکک نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔ "بس مجھے نہ جانے کیوں یہ احساس ہو رہا ہے ....."

اتنے میں دروازے کی گھنٹی بجی۔ میک داخلی ہال کی جانب چل دیا۔

"ہمارے پہلے مہمان آئے ہیں۔" میک نے بلند آواز سے کہا۔

وہ مہمان سانتا کلاز کے کاسٹیوم میں تھا۔ مہمان پر نظر پڑنے سے پہلے ہی جینی کو میک کا قہقہہ سنائی دیا۔ وہ ان کا موٹا پڑوسی سام تھا جو سانتا کلاز کے حلیے میں اندر آ رہا تھا.... جبکہ حقیقت میں وہ ایک گول مٹول گیند کے مانند لگ رہا تھا۔ "سانتا اتنا بُرا بھی نہیں ہوتا۔" جینی خود سے بڑبڑائی۔

"زبردست لباس ہے، سام۔" میک نے کہا۔

بُرے سانتا کے حلیے میں موجود سام افسردہ سا ہو گیا۔ "تم نے کیسے پہچان لیا کہ یہ میں ہوں؟"

[illegible] "تم نے

www.urdupalace.com

یہاں کوئی تکیہ وغیرہ نہیں چھپایا ہوا ہے۔''
''یقیناً اس میں ہوا بھرائی ہوئی ہے۔'' سام نے جواب دیا۔ ''گزشتہ تھینکس گوئنگ ڈے کے لذیذ کھانوں کی۔''

دونوں افراد ہنستے ہوئے ڈائننگ روم میں چلے گئے جہاں جینی اپنے مہمان کے لیے بیئر کا ایک کپ لیے انتظار کر رہی تھی۔

''یہ زبردست جگہ لگ رہی ہے۔'' سام نے چاروں طرف نظریں دوڑاتے ہوئے کہا۔ ''تم دونوں نے اسے اس طرح کی ہیلووین پارٹی کے انداز میں سجایا ہوا ہے جیسے کہ ہمارے بچپن کی پارٹیاں ہوا کرتی تھیں۔''

''لیکن یہاں لٹکے ہوئے سیبوں کو منہ سے لپکنے کا معاملہ نہیں ہے۔'' میک نے کہا۔ ''دراصل ہمارے قالین بالکل نئے ہیں۔''

''کرسٹی کہاں ہے؟'' جینی نے سام سے اس کی بیوی کے بارے میں پوچھا۔

سام نے شانے اچکا دیے۔ ''وہ نہیں آئی۔ اس کا کہنا ہے کہ اسے ہیلووین پسند نہیں ہے۔'' سام نے سر ہلاتے ہوئے بتایا۔ ''عجیب عورت ہے۔ کہتی ہے کہ اسے ان پارٹیوں سے اختلاج ہونے لگتا ہے۔''

''ہوں۔'' جینی بس اتنا کہہ کر رہ گئی۔

میک نے سام کی پیٹھ پر تھپکی دی اور بولا۔ ''بہت احمقانہ باتیں ہو گئیں۔ ہمیں ہیلووین سے بالکل اسی طرح لطف اندوز ہونا ہے جیسا کہ ہم اپنے بچپن میں ہوا کرتے تھے۔ تم اپنی پسندیدہ اشیا سے خود اپنی پلیٹ تیار کر لو۔''

میک سی ڈی پلیئر کی جانب چلا گیا اور ڈراؤنی موسیقی کا ٹیپ آن کر دیا جبکہ جینی نئے مہمانوں کے استقبال کے لیے دروازے پر جا کھڑی ہوئی جو وقفے وقفے سے آنا شروع ہو گئے تھے۔

ایک جوڑا کتے اور بلی کے لباس میں تھا۔ یہ میاں بیوی تھے جو عام طور پر آپس میں کتے اور بلی کے مانند لڑا کرتے تھے۔ کچھ نے لازمی طور پر چڑیلوں کے کاسٹیوم پہنے ہوئے تھے جبکہ دیگر سادے اور سہل کاسٹیوم میں تھے جیسے جپسی، آوارہ گرد یا کاؤبوائے۔

جینی میزبانی کے فرائض سرانجام دینے میں مصروف تھی اور مہمانوں کو مشروبات پیش کر رہی تھی۔ میک کمرے میں ہر ایک کے ساتھ گپ شپ کرتا پھر رہا تھا۔ مہمان خود بھی خوش گپیاں کر رہے تھے۔ نومولود پوتے پوتیوں، نواسے

کترنیں

جدید انٹرویو

ایک شخص کا جاب کے لیے انٹرویو ہو رہا تھا۔
پہلا سوال: آپ یہ بتائیں اگر ایک ہوائی جہاز پر پانچ سو اینٹیں لدی ہیں۔ اگر ایک اینٹ گر جائے تو باقی کتنی بچیں گی؟

امیدوار: چار سو ننانوے۔

دوسرا سوال: فریج میں ہاتھی رکھنے کے تین مراحل بتائیں؟

امیدوار: فریج کھولا، ہاتھی رکھا اور فریج بند کر دیا۔

تیسرا سوال: فریج میں ہرن رکھنے کے چار مراحل بتائیں؟

امیدوار: فریج کھولا، ہاتھی نکالا، ہرن رکھا اور فریج بند کر دیا۔

چوتھا سوال: جنگل میں شیر کی سالگرہ ہے سب جانور آئے ہیں۔ ماسوائے ایک کے۔ کیوں؟

امیدوار: ہرن، کیونکہ وہ تو فریج میں ہے۔

پانچواں سوال: ایک بوڑھی عورت ایک ایسا دریا جہاں مگرمچھ رہتے ہیں، بے خوف و خطر پار کر رہی ہے کیسے؟

امیدوار: مگرمچھ تو شیر کی سالگرہ پر گئے ہوئے ہیں۔

آخری سوال: لیکن عورت دریا پار نہیں کر سکی۔ وہ راستے میں ہی مر گئی۔ کیسے؟

امیدوار: پریشان ہو کے۔ وہ ڈوب گئی۔

انٹرویور: آپ جا سکتے ہیں۔ وہ جہاز سے گرنے والی اینٹ لگنے سے ہلاک ہوئی۔

مری سے کبیر عباسی کی سوغات

نواسیوں کے بارے میں، کالج میں پڑھنے والے بچوں کے بارے میں، گریجویشن کرنے والے بچوں کے بارے میں۔

اس سال ان کے ٹاؤن شپ میں ٹرک اینڈ ٹریٹ نائٹ کے ختم ہو جانے کے بعد میک اور جینی کی پارٹی کا آغاز ہوا۔ میک نے بچی ہوئی ٹریٹ کی اشیا ایک بڑے سے

www.urdupalace.com

''اسمارٹی۔'' میک نے جینی کے گال پر چٹکی لے لی۔

نصف شب تک فلم اختتام پذیر ہو گئی۔ ڈائننگ روم کی میز پر سے کھانے پینے کی اشیا بھی تقریباً ختم ہو چکی تھیں۔ کاسٹیوم میں ملبوس مہمانوں نے اپنے اپنے گھروں کو جانا شروع کر دیا۔

جینی اور میک اپنے گھر کی داخلی راہداری میں کھڑے ہو گئے اور اپنے مہمانوں کو گلے لگا کر رخصت کرنے لگے۔ بیشتر مہمان میز کے پاس رک کر پیالے میں سے ٹرک اینڈ ٹریٹ نائٹ کی بچی ہوئی ہیلووین ٹافیاں اور کینڈیز گھر ساتھ لے جانے کے لیے مٹھی میں بھرتے رہے۔

فرینک اسٹائن کے کاسٹیوم میں ملبوس جارج رخصت ہونے والوں میں سب سے آخر میں تھا۔

''جارج، مجھے فون ضرور کرنا۔'' میک نے کہا۔ ''جب سے ہم پرانے محلے سے یہاں منتقل ہوئے ہیں ہماری کیرول اور تم سے ملاقات ہی مشکل سے ہوتی ہے۔''

فرینک اسٹائن کے کاسٹیوم میں ملبوس جارج کے حلق سے اس بار بھی غراہٹ کی سی آواز نکلی اور اس نے پیالے سے کچھ کینڈیز مٹھی میں بھر لیں۔

''یہ ابھی تک اپنے کردار کے روپ میں ہے۔'' جینی نے ہنستے ہوئے کہا۔ ''آج رات بچوں کو ڈرانا مت شروع کر دینا۔''

وہ فرینک اسٹائن کو روش پر سے گزر کر فٹ پاتھ تک جاتے ہوئے دیکھتے رہے، پھر انہوں نے اپنا دروازہ بند کر دیا۔ پھر میک نے جینی کو اپنے سینے سے چمٹا لیا اور اسے پیار کرتے ہوئے بولا۔ ''کیا تم صفائی کا کام صبح تک کے لیے چھوڑ سکتی ہو میری سیکسی بیوی؟''

جینی کھلکھلانے لگی۔ ''مہمانوں کے جاتے ہی تمہیں مستیاں سوجھ رہی ہیں۔''

☆☆☆

اگلے روز صبح وہ دونوں کچن میں تھے۔ کاؤنٹر پر رکھا ہوا چھوٹا ٹیلی وژن آن تھا اور اس پر مقامی نیوز اسٹیشن کی نشریات آرہی تھیں۔

میک کپ میں موجود کافی کی چسکیاں لے رہا تھا جبکہ جینی گزشتہ شب کی پارٹی کے بچے کھچے کو سمیٹنے میں مصروف تھی۔ وہ اپنے شوہر کے مقابل آن کھڑی ہوئی تھی۔ ''میرا خیال تھا کہ تم میری مدد کرو گے۔''

میک نے سر اٹھا کر جینی کی طرف دیکھا اور مسکراتے

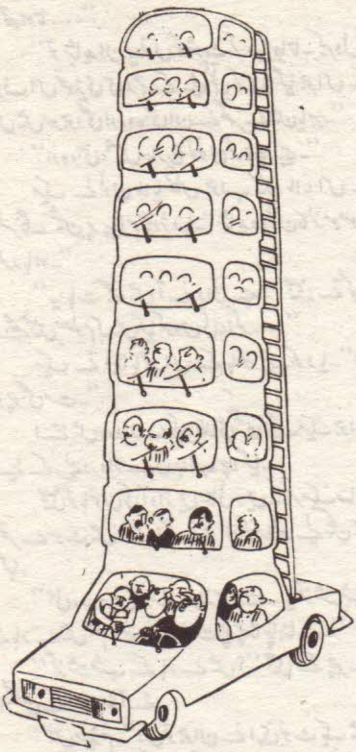

ہوئے بولا۔ ''مہمانوں کے رخصت ہونے کے بعد میں نے جو تمہاری مدد کی تھی، وہ؟''

جینی نے اپنے ہاتھ میں موجود ڈش صاف کرنے والا چھوٹا تولیا میک کو دے مارا اور کوڑے کی ایک تھیلی اٹھا کر ڈائننگ روم کی جانب پلٹ گئی۔

اچانک اسے میک کی آواز سنائی دی۔ ''فوراً! اِدھر آؤ، جینی!''

وہ لپک کر کچن میں پہنچ گئی۔ ''تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟''

''ذرا خبریں تو سنو۔'' میک نے ٹیلی وژن کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

ٹی وی اینکر کی جانب متوجہ ہونے کے بعد جینی کو اپنی ٹانگیں بے جان سی محسوس ہونے لگیں اور وہ میک کے برابر میں [illegible] بیٹھ گئی۔ ''او، [illegible]'' اس نے سرگوشی کے

www.urdupalace.com

انداز میں کہا۔ ''بے چارہ جارج۔ اگر وہ بھی کیرول کے ساتھ ہوتا....''

''تو شاید ان دونوں کو شوٹ کر دیا جاتا۔ کیرول کو صرف اس تھوڑی سی رقم کے لیے قتل کر دیا گیا جو اس کے پرس میں موجود تھی اور وہ بھی ان کے گھر کے عین باہر۔''

''اوہ، ہنی، ہمیں جارج کو فون کرنا چاہیے۔''

میک نے فون ملایا لیکن جواب نہیں ملا۔ اس نے آنسرنگ مشین پر پیغام چھوڑ دیا۔ ''شاید وہ فون کالز موصول نہ کر رہا ہو۔''

''یہ بات سمجھ میں آنے والی ہے۔'' جینی نے کہا۔ ''مجھے نہیں معلوم کہ میں کیا کروں گی، اگر....''

میک نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔ ''ایسا سوچو بھی مت۔''

اتنے میں دروازے کی اطلاعی گھنٹی بجی۔ میک جواب دینے کے لیے دروازے کی جانب چلا گیا۔

جینی کو باتوں کی آوازیں سنائی دیں۔ پھر میک صاف ستھرے سوٹ میں ملبوس ایک نوجوان کو ساتھ لیے کچن میں آ گیا۔

''ہنی، یہ سراغ رساں لینڈس ہے۔ یہ گزشتہ شب کے بارے میں ہم سے چند سوالات پوچھنا چاہتا ہے۔''

''گزشتہ شب کے بارے میں؟'' جینی کے چہرے پر الجھن کے آثار امڈ آئے۔

''یس میڈم۔'' اس نوجوان نے اپنی نوٹ بک میں دیکھا اور بولا۔ ''جارج گریفن گزشتہ شب.... آٹھ بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک یہاں موجود تھا؟''

''ہاں۔''

''تمام وقت؟ وہ درمیان میں کہیں نہیں گیا تھا؟''

''وہ تمام وقت یہیں موجود تھا۔'' میک نے جواب دیا۔

''کیا تمہیں یقین ہے؟'' سراغ رساں نے اس سوال پر زور دیتے ہوئے پوچھا۔

''ہاں، میں بالکل یقین سے کہہ رہا ہوں۔ ہم بیشتر وقت نچلی منزل پر اپنے فیملی روم میں مووی دیکھتے رہے تھے۔'' میک نے بتایا۔

''اس فیملی روم سے باہر جانے کا اندرونی زینے کے علاوہ کوئی اور راستہ بھی ہے؟''

''نہیں۔''

''کیا میں وہ فیملی روم دیکھ سکتا ہوں؟'' سراغ رساں نے پوچھا۔

''یقیناً، اس طرف آ جاؤ۔'' میک نے اشارہ کیا اور نوجوان کو اپنے ہمراہ لے کر نیچے فیملی روم میں چلا گیا۔

وہ دونوں چند ہی منٹ کے بعد واپس آ گئے۔

''کیا تم مجھے ان دیگر افراد کے نام دے سکتے ہو جو تمہاری رات کی پارٹی میں شریک تھے؟'' سراغ رساں نے کہا۔

اس مرتبہ جواب جینی نے دیا۔ ''کیوں نہیں۔ مجھے نام دینے میں صرف چند منٹ لگیں گے۔''

''ٹھیک ہے۔'' سراغ رساں لینڈس نے کہا۔

''میں تمہیں اپنے مہمانوں کی فہرست دے سکتی ہوں۔ اس میں ان کے پتے بھی درج ہیں۔ میں نے انہیں یہ احمقانہ دعوت نامے بھیجے تھے۔ جانتے ہو ویسے ہی جیسے ہم اپنے بچپن میں استعمال کیا کرتے تھے۔'' جینی یہ کہتے ہوئے اٹھی اور ڈائننگ روم میں چلی گئی۔

جب وہ پلٹ کر آئی تو فہرست اس کے ہاتھ میں تھی۔ اس نے وہ فہرست نوجوان سراغ رساں کو تھما دی۔ ''میں بے حد معذرت خواہ ہوں سراغ رساں۔ میں نے تمہیں کافی کے ایک کپ تک کی پیشکش نہیں کی۔ اس معاملے نے مجھے بے حد اپ سیٹ کر رکھا ہے۔ ہم جارج اور کیرول کے پڑوسی ہوا کرتے تھے۔''

سراغ رساں لینڈس مسکرا دیا۔ ''او کے، ایسی کوئی بات نہیں۔ میں سمجھ رہا ہوں۔''

میک سراغ رساں کی جانب گھوم گیا۔ ''کیا ہم پوچھ سکتے ہیں کہ تمام سوالات جارج کے بارے میں کیوں کیے جا رہے ہیں؟''

''بس قتل کی تحقیقات کی معمول کی روٹین کے سلسلے میں۔''

جینی اس جواب پر مطمئن نہیں ہوئی۔ ''لیکن خبروں میں بتایا گیا ہے کہ جب وہ گھر آ رہی تھی تو اسے سرِ راہ دھونس دے کر لوٹا گیا ہے۔''

''ہم تمام امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں، میڈم۔'' میک اپنی بیوی کی جانب کھسک گیا اور تسلی دینے کے انداز میں اپنا ہاتھ اس کے شانوں پر رکھ دیا۔

''مسٹر اینڈ مسز میک، چونکہ تم دونوں کبھی ان کے پڑوسی تھے تو تمہارے علم میں ایسا کچھ ہے کہ مسٹر اور مسز جارج کے درمیان کسی قسم کی کوئی پرابلم رہی ہو؟'' سراغ رساں نے پوچھا۔

www.urdupalace.com

پری

''ہاں، تو بیٹا! میں کہہ رہی تھی کہ کوہ قاف میں ایک پری تھی۔ ایک دن وہ اڑتے ہوئے سمندر پر سے گزر رہی تھی کہ......!''

پوتے نے دادی کی کہانی میں یکایک قطع کلامی کرتے ہوئے پوچھا۔ ''دادی ماں...... دادی ماں...... کیا پریاں واقعی اڑتی ہیں؟''

''ہاں، بیٹا! اللہ میاں نے ان کو پر دیے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ کبوتروں اور چڑیوں کی طرح اڑتی پھرتی ہیں۔''

''لیکن ہمارے پڑوس والی آنٹی تو نہیں اڑتیں!'' بچے نے اٹھلا کر شکوہ کیا۔

''بیٹے...... وہ ہم تم جیسی ہیں...... وہ پری نہیں ہیں!''

''لیکن بابا تو شام کو انہیں گلے لگا کر کہہ رہے تھے کہ تم میری پیاری پری ہو!''

''چپ ہو جا!'' دادی نے اسے آنکھیں دکھائیں۔'' یہ اپنی ماما سے نہ کہہ دینا...... وہ میرے بیٹے کی زندگی اجیرن کر دے گی۔''

کھاریاں سے شبنم شفیق کا انتخاب

جینی اس کے برابر میں بیٹھ گئی لیکن منہ سے کچھ نہ بولی۔

''لیکن کم از کم ہمیں یہ تو معلوم ہے کہ جارج اس وقت کہاں تھا جب کیرول...... کیرول کا قتل ہوا۔ ہم موقع واردات پر اس کی عدم موجودگی کا ثبوت ہیں۔'' میک نے کہا۔ اس کی نظریں بدستور باہر جمی ہوئی تھیں۔

جینی کچھ نہ بولی۔ بس اس کا شانہ تھپتھپانے لگی۔

جینی کو جارج اور کیرول کی پرانی باتیں یاد آنے لگیں۔ کوئی بات درست نہیں تھی لیکن اس بات کی ذہن میں نشاندہی نہیں ہو رہی تھی۔ کوئی بات.... ایسی بات جو اُن کی پارٹی سے متعلق تھی..... یا پھر جارج کے بارے میں کوئی بات تھی؟

لیکن میک اس معاملے پر سوچنے سے گریز کرنا نہیں چاہتا تھا۔

''دیکھو، میں جانتا ہوں کہ تم اَپ سیٹ ہو۔ اسی طرح میں بھی ہوں۔ چلو اس بارے میں باتیں کرتے ہیں۔''

جینی نے نفی میں سر ہلا دیا۔ ''میں ابھی تیار نہیں ہوں۔'' اس نے چند پیپر کپ اور پلیٹیں کوڑے کی تھیلی میں ڈالتے

لیکن جینی خاموش تھی۔ میک نے محسوس کیا کہ اس سوال پر جینی کا جسم کچھ تن گیا تھا۔ جینی کے رویّے میں اس تبدیلی کو سراغ رساں نے بھی بھانپ لیا تھا۔ اس نے جینی کی طرف دیکھا اور استفہامیہ لہجے میں اس سے مخاطب ہوا۔

''میڈم؟''

جینی نے ایک گہرا سانس لیا اور اپنے شوہر کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ ''آئی ایم سوری، ہنی۔ کیرول نے مجھے رازداری کی قسم دے رکھی تھی۔ میں تمہیں بھی نہیں بتا سکتی تھی۔''

''کیا بات تھی، مسز میک؟'' سراغ رساں کا لہجہ ملائم تھا۔

''جارج اُسے مارتا پیٹتا تھا۔''

یہ سن کر میک نے تیزی سے ایک گہرا سانس لیا اور سرگوشی کے انداز میں بولا۔ ''نہیں۔''

جینی اثبات میں سر ہلانے لگی۔ ''میں نے چوٹ کے نشانات خود دیکھے تھے۔ ایسا کئی بار ہوا تھا البتہ وہ میرے پاس اس حالت میں صرف ایک مرتبہ آئی تھی۔ میں نے اس سے کہا تھا کہ وہ رپورٹ درج کرا دے۔ لیکن میرے خیال میں اس نے ایسا نہیں کیا۔''

سراغ رساں لینڈس نے ایک ٹھنڈا سانس لیا اور بولا۔ ''ہاں، اس نے رپورٹ تو کی تھی .... ایک بار نہیں کئی بار۔ لیکن الزام عائد کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ لیکن ہمارے پاس اس پر تشدد کی تصویریں موجود ہیں۔''

میک سر ہلانے لگا۔ ''لیکن وہ تو اپنی بیوی سے بے حد محبت کرتا تھا....''

''ہاں، ایسے لوگ بظاہر اپنی بیویوں سے اتنی ہی زیادہ محبت کیا کرتے ہیں۔'' سراغ رساں نے کہا۔ ''یہ میرا کارڈ ہے۔ اگر تم لوگوں کو اور کوئی بات یاد آ جائے تو....''

میک کرسی پر یوں بیٹھا رہ گیا تھا جیسے بے حد تھک گیا ہو۔

سراغ رساں سے کارڈ جینی نے لے لیا۔ ''ٹھیک ہے، ہم ضرور بتا دیں گے۔''

پھر وہ سراغ رساں کو رخصت کرنے دروازے تک چلی گئی۔

جب وہ پلٹ کر واپس کچن میں آئی تو ٹیلی وژن بند تھا اور میک کی نظریں باہر ان کے عقبی صحن میں کہیں تکے جا رہی تھیں۔ ''آپ کو پتا ہی نہیں چلتا کہ بند دروازوں کے پیچھے کیا ہو رہا ہوتا ہے۔'' میک نے کہا۔ ''وہ تو اس سے اتنا زیادہ پیار کرتا تھا۔''

www.urdupalace.com

ہوئے کہا۔ ''ہوسکتا ہے بعد میں میرا ذہن تیار ہوجائے۔ اس وقت تو میں صرف غیر ذہنی کام کرنا چاہتی ہوں۔''

وہ حقیقت میں صرف سوچنا چاہ رہی تھی۔ میک کو جینی سے شادی کیے اتنا عرصہ بیت چکا تھا کہ وہ سمجھ گیا تھا اسے کب پسپائی اختیار کرنا چاہیے۔ وہ اٹھ کر نیچے فیملی روم میں چلا گیا اور ٹی وی آن کردیا۔

اسے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی جب اس نے جینی کو سیڑھیوں سے نیچے آتے ہوئے دیکھا۔

''میرا خیال ہے میں نے اندازہ لگا لیا ہے۔'' جینی نے اس کے پاس آکر کہا۔

''کس بات کا اندازہ لگالیا ہے؟'' میک نے پوچھا۔

''یہ کہ جارج نے یہ سب کیسے کیا؟''

میک اس بات پر اپنی بیوی کی صورت تکنے لگا۔ پھر چند لمحوں کی خاموشی کے بعد گویا ہوا۔ ''جارج نے یہ نہیں کیا ہوگا۔ وہ رات بھر ہمارے پاس رہا تھا۔ تم نے خود بھی اُسے دیکھا تھا۔''

''نہیں، میں نے اُسے نہیں دیکھا تھا۔'' جینی نے کہا۔ پھر واپس زینے کی جانب پلٹتے ہوئے بولی۔ ''میں سراغ رساں لینڈس کو فون کرنے جارہی ہوں۔''

☆☆☆

سراغ رساں لینڈس، میک کے لیونگ روم میں ایک بڑی سی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کی نوٹ بک اس کی گود میں کھلی ہوئی تھی۔

''مسز میک، یہ یقینی طور پر وہی تھا جو تم نے ہمیں بتایا تھا اور جس سے کیرول جارج کے قتل کے ملزم تک ہماری رہنمائی ہوئی۔''

میک نفی میں سر ہلانے لگا۔ ''مجھے اب بھی مشکل ہی سے یقین آرہا ہے۔ مجھے یہ یقین کرنے میں بھی مشکل ہورہی ہے کہ مجھے کیوں پتا نہیں چلا۔''

''یہ کوئی نئی چال نہیں تھی۔ جارج نے چند سوڈالر کے عوض کسی کی خدمات فرینک اسٹائن کا لباس پہننے کے لیے مستعار لی تھیں تاکہ یہ ظاہر ہو جیسے وہ خود پارٹی میں شریک ہے۔ جیسا کہ تم نے بتایا وہ حقیقت میں کوئی بات نہیں کررہا تھا اور کردار کے مانند بولنے سے گریز کرتے ہوئے صرف حلق سے بھرائی ہوئی آواز نکال رہا تھا۔ کاسٹیوم پہننے والے شخص کو اس بات کا احساس تک نہیں تھا کہ وہ کسی قتل میں مددگار بن رہا ہے۔ جب ہم نے اسے تلاش کیا تو اسے پتا چلا کہ حقیقت [illegible]

نے ہمیں سب کچھ بتادیا۔

''میں حقیقت میں اُسے جارج ہی سمجھا تھا.... عفریت کہیں کا۔'' میک نے کہا۔ ''میں مانتا ہوں کہ ایک سال سے زیادہ عرصہ گزرا میری اُس سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔''

''ہمیں شاید پتا ہی نہ چلتا کہ تمہاری پارٹی میں شریک وہ کوئی بناوٹی تھا اگر تمہاری بیوی کو یہ یاد نہ آتا کہ اصلی جارج گریفن کو مونگ پھلی سے الرجی تھی اور....''

''وہ بناوٹی ٹرک اینڈ ٹریٹ کے پیالے میں سے اسنکرز کی بار اٹھانے کے بعد اسے کھول کر چباتا ہوا گھر سے باہر نکلا تھا اور فٹ پاتھ تک اسے جاتے ہوئے ہم نے دیکھا تھا۔'' جینی نے بتایا۔ ''اگر وہ حقیقت میں جارج ہوتا تو وہ ہماری روش تک بھی نہیں پہنچ سکتا تھا۔ وہ مونگ پھلی کی کینڈی بار کھاتے ہی چکرا کر گر پڑتا اور شاید بے ہوش ہوجاتا۔ اسے مونگ پھلی سے اسی نوعیت کی شدید الرجی تھی۔''

''جارج نے تمہاری پارٹی اور اس حقیقت کو استعمال کرتے ہوئے کہ اس کی بیوی اپنی بہن کے پاس جارہی ہے، اسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا جو اس کے خیال سے ایک بے عیب قتل ہوسکتا تھا۔ وہ اپنے گیراج کی عقبی جھاڑیوں کے پیچھے چھپ کر اپنی بیوی کے واپس آنے کا انتظار کرتا رہا۔ جب وہ آئی تو اس نے اسے گولی ماردی اور اس کا پرس لے لیا تاکہ ایسا ظاہر ہو جیسے یہ رہزنی کی واردات تھی۔ اس کی بیوی بالآخر اس سے طلاق لے رہی تھی اور وہ اسے چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔''

''لیکن اُسے قتل کردینے کا کیا جواز تھا؟'' میک نے کہا۔

سراغ رساں لینڈس نے اپنی نوٹ بک بند کردی اور اٹھ کھڑا ہوا۔ ''ایسا اتفاق سے ہوجاتا ہے۔''

☆☆☆

بعد میں میک اور جینی صوفے پر بیٹھے کچھ پڑھ رہے تھے۔ میک نے نظریں اٹھا کر اپنی بیوی کی طرف دیکھا اور بولا۔ ''جانتی ہو میں کیا سوچ رہا تھا۔ اگر ہم نے وہ ہیلووین پارٹی نہ کی ہوتی تو شاید کیرول آج زندہ ہوتی۔''

جینی نے اپنی کتاب پر سے نظریں ہٹائے بغیر جواب دیا۔ ''مجھے شبہ ہے۔ تمام شوہر تمہاری طرح نہیں ہوتے۔''

میک اس دن پہلی بار مسکرایا تھا۔ پھر وہ دوبارہ اپنی کتاب پڑھنے میں مگن ہوگیا۔

www.urdupalace.com

Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?
Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.
For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact through

Whatsapp on following numbers:+92-348-8709449,+92-303-5110135

www.urdupalace.com